22854-کیا عورت کا ٹخنوں سے ایک بالشت نیچے کپڑا لٹکانا اس کے لباس کو پراگندہ اور خاک آلود ہونے کا باعث نہیں ہوگا، اور اس میں وہ نماز کیسے ادا کریگی ؟

سوال

میرا سوال ایک ایسے جواب میں کے متعلق ہے جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ :
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو اجازت دی ہے کہ وہ اپنی چادر یا برقع زمین پر لٹکائیں تا کہ ان کا مکمل جسم چھپا رہے، اگر وہ ایسا کریں تو کیا اس کا لباس گندا نہیں ہوگا، اور زمین پر پڑی ہوئی گندگی میں نہیں لگے گا، پھر کیا اسی گندے لباس میں نماز ادا کرنے سے نماز باطل نہیں ہو جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معاشرہ عورت کی حفاظت اور اس کا خیال رکھنے، اور اس کا ستر چھپانے کے اعتبار سے سب سے بہتر اور زیادہ حریص معاشرہ تھا، اور پھر عورت تو ساری کی ساری ہی قابل پردہ اور ستر پوشی ہے، اس کو پردہ میں چھپانا ضروری اور فرض ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی حکم دیا ہے.

اور اگر عورت اپنے گھر سے باہر آئے تو اس کے لیے باپردہ ہو کر باہر نکلنا فرض ہے، حتی کہ اس کے پاؤں بھی نظر نہ آئیں، اسی لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عورتیں اپنی چادر زمین پر گھسٹنے کے لیے لٹکا کر رکھتی تھیں یعنی وہ اپنا لباس اتنا لمبا رکھتی تھیں گویا کہ پیچھے دم ہو، تا کہ اس کے جسم کا کوئی بھی حصہ نظر نہ آئے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ تو اس وقت تھا جب وہ اپنے گھر سے باہر نکلتی تھیں ..... لیکن جب وہ اپنے گھروں میں ہوتی تو اسے نہیں پہنتی تھیں.

دیکھیں : مجموع الفتاوی (119/22).

آپ نے جو کچھ ذکر کیا ہے اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے کہ ایسا کرنے سے عورت کا لباس گندا ہو جائیگا، تو عورت کی حفاظت اور معاشرے سے فتنہ و فساد اور شر و فحاشی کو ختم کرنے کے سامنے اس کلام کی کوئی حقیقت نہیں.

آپ کے علم رہے کہ عورتوں کے لیے اصل تو یہی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں ہی ٹکی رہیں اور باہر نہ نکلیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم اپنے گھروں میں ٹکی رہو}. الاحزاب (33).

اس لیے عورت بغیر کسی شدید ضرورت اور حاجب کے اپنے گھر سے باہر نہیں نکل سکتی.

اور آپ نے جو یہ بیان کیا ہے کہ ایسا کرنے سے تو اس کا لباس گندا ہوگا اور ہو سکتا ہے نجاست بھی لگ جائے، تو ایسا ہو سکتا ہے اور لا محالہ ہوگا بھی، بلکہ یہی اشکال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی پیش آیا اس کا ذکر اور حل درج ذیل حدیث میں پایا جاتا ہے :

ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف کی ام ولد بیان کرتی ہیں کہ میں چلتی تو میرے پیچھے کپڑا لٹکا ہوتا جو زمین پر گھسٹتا اور میں گندی جگہ سے بھی گزرتی اور اچھی اور پاک صاف جگہ سے بھی، چنانچہ میں ایک بار ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گئی اور اس کے متعلق دریافت کیا تو وہ فرمانے لگیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا:

"اسے اس کے بعد والی جگہ پاک کردے گی"

مسند احمد حدیث نمبر (25949) سنن ترمذی حدیث نمبر (143) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (531) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (369) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ شیخ الباجی کی تالیف موطا کی شرح المنتقی (65/1) ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم.